سبق - 8

عقائد

اللہ کے رسول ہمیشہ سچ بولتے ہیں، انہیں اللہ کی طرف سے جو حکم ملتا ہے وہ اس کو پورا پورا پہونچاتے ہیں، وہ نہ کبھی جھوٹ بولتے ہیں اور نہ کبھی کوئی گناہ کرتے ہیں۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبرِ“۔

ترجمہ: اے اللہ! میں عاجز ہونے اور سستی سے، بزدلی اور کنجوسی سے، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (مسلم:۲۷۲۲)

حدیث

”مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ“۔(بخاری:۳۳۷۰)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے یا اسے چھوڑ دیتے تھے۔

اخلاق وآداب

اللہ نے ایمان والوں کو حکم دیا ہے کہ اپنے پیارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجیں، چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔
(سورۂ احزاب: ۵۶)

سیرت رسول ﷺ

ایک دفعہ مکہ مکرمہ میں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا جسے ”معراج“ کہتے ہیں۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ ساتوں آسمان کے اوپر تشریف لے گئے۔ اس سفر کے پہلے مرحلہ میں آپ ﷺ حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تشریف لے گئے اور پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں سے بھی اوپر جا کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ معراج کے اسی مبارک سفر میں مسلمانوں پر پانچ نمازیں فرض کی گئیں۔

قرآن

قرآن: اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾

نوٹ: سورۂ تکاثر کا اعادہ کروایا جائے۔

www.understnadquran.com